از عدالتِ عظمیٰ

رام ناتھ مہتو

بنام

ریاست بہار

تاریخ فیصلہ: 10 اپریل 1996

[ایم ایم پنچھی اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

تعزیرات ہند: 1860

دفعہ 396 - ڈکیتی کا ملزم - ٹیسٹ کی شناخت - ملزم کی شناخت کرنے والا گواہ - ٹرائل - گواہ ٹرائل کورٹ - مجسٹریٹ کے سامنے ملزم کی شناخت کرنے سے انکار کرتا ہے جس نے ٹیسٹ کی شناخت کرتے ہوئے یہ بیان کیا کہ گواہ نے ٹیسٹ کی شناخت کے دوران ملزم کی صحیح شناخت کی تھی - ٹرائل کورٹ گواہ کے رویے کے بارے میں تبصرے ریکارڈ کرتی ہے اور مجسٹریٹ کے تاثرات پر بھروسہ کرتے ہوئے ملزم کو سزا سناتی ہے - اثباتِ جُرم برقرار رکھی گئی۔

ثبوت ایکٹ، 1872:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دفعہ 9- ٹیسٹ کی شناخت - گواہ جس نے ٹیسٹ کی شناخت میں ملزم کی شناخت کی تھی اس نے عدالت - مجسٹریٹ میں اس کی شناخت کرنے سے انکار کر دیا جس نے ٹیسٹ کی شناخت کی تھی جس نے عدالت کے سامنے کہا تھا کہ گواہ نے ٹیسٹ کی شناخت میں ملزم کی صحیح شناخت کی تھی- فیلڈ، عدالت ثبوت پر بھروسہ کرنے کی حقدار ہو گی کیونکہ یہ متعلقہ انڈر اپیز 9 ہو گا-

بدھسن ودیگر بنام ریاست یوپی، اے آئی آر (1970) ایس سی 1321، ممتاز-

فوجداری اپیل کا عدالتی: فوجداری اپیل نمبر 225، سال 1996-

فوجداری درخواست نمبر 25، سال 1985 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 17.2.87 کے فیصلے اور حکم سے-

اپیل کنندہ کے لیے این آر چودھری-

جواب دہندہ کے لیے پرمود سوروپ کے لیے پروین سوروپ-

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

دفعہ 396 آئی پی سی کے تحت اپیل کنندہ کی اثباتِ جُرم نے ابتدائی طور پر اسے عمر قید کی اثباتِ جُرم سنائی، جیسا کہ کورٹ آف سیشن کے حکم کے مطابق، لیکن عدالت عالیہ میں اپیل پر، اسے گھٹا کر دس سال، قید بامشقت کر دیا گیا-

یہ چلتی ٹرین میں ایک رات کی ڈکیتی تھی- اپیل کنندہ مبینہ طور پر ڈاکوؤں میں سے ایک تھا- ڈکیتی کے دوران ایک شخص مارا گیا اور ڈاکوؤں نے دیگران کو چوٹ پہنچائی اور ان کی جائیداد لوٹ لی- پی ڈبلیو 6، دیوکاریادو، ایک ایسا شخص تھا جسے لوٹ لیا گیا تھا- ٹرین ٹکٹ ایگزامینر، پی ڈبلیو 3، بھی ٹرین میں سوار افراد میں سے ایک تھا جو زخمی ہوا تھا- یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ٹرین کلکتہ جانے کے لیے کٹیہار اسٹیشن

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے روانہ ہوئی۔ یہ واقعہ ریاست بہار میں پیش آیا۔ اس معاملے کی اطلاع پی ڈبلیو 3 نے پولیس کو دی۔ اپیل کنندہ کو بعد میں مجرموں میں سے ایک کے طور پر گرفتار کیا گیا۔ اسے جوڈیشل مجسٹریٹ، بھرت جی مشرا، پی ڈبلیو 7 کے زیر اہتمام شناختی پریڈ میں رکھا گیا۔ اس طرح، پی ڈبلیو 6 اپیل گزار کی شناخت دیگر ان کے علاوہ ڈاکوؤں میں سے ایک کے طور پر کرنے میں کامیاب رہا، جن سے اس وقت ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے، اور دعوی کیا کہ وہ وہی تھا جس کے پاس اس کے ساتھ ایک ریوالور تھا جسے اس نے واقعے کے دوران استعمال کیا تھا۔

مقدمے کی سماعت میں پی ڈبلیو 7 نے استغاثہ کے مقدمے کی مکمل حمایت کی، یہ بیان کرتے ہوئے کہ پی ڈبلیو 6 نے اپیل کنندہ کی شناخت اس ڈاکو کے طور پر کی تھی جس کے پاس ریوالور تھا۔ تاہم، پی ڈبلیو 6 نے مقدمے میں اپیل کنندہ کی شناخت نہ کرنے کا انتخاب کیا اور کہا کہ وہ اس ملزم کو نہیں پہچان سکتا جس کی شناخت اس نے شناختی پریڈ میں کی تھی۔ جب اپیل گزار کی طرف اس کی واضح توجہ مبذول کرائی گئی تو اس نے اس کی شناخت نہیں کی۔ اس موقع پر، ٹرائل جج نے اپنے اس رویے کے بارے میں اپنے تاثرات ریکارڈ کیے کہ گواہ شاید ملزم سے خوفزدہ تھا کیونکہ وہ ملزم رام ناتھ کی نگاہیں دیکھ کر کانپ رہا تھا۔ اس طرح یہ واضح ہو گیا کہ گواہ مقدمے میں اپیل کنندہ کو تسلیم کرنے سے خوفزدہ تھا۔ استغاثہ کے مقدمے میں اس طرح کے موڑ کے باوجود، ٹرائل کورٹ اور عدالت عالیہ نے مجسٹریٹ، پی ڈبلیو 7 کے بیان پر انحصار کیا جس میں پی ڈبلیو 6 نے شناختی پریڈ میں اپیل کنندہ کی شناخت کی تھی اور استغاثہ کے مقدمے کو شک سے بالاتر قرار دیا تھا۔ گواہ پی ڈبلیو 6 کے رویے کے بارے میں ٹرائل کورٹ کا تبصرہ اس میں شامل کیا گیا تھا۔

جیسا کہ نیچے دی گئی عدالتوں کے سامنے کیا گیا تھا، اپیل کنندہ کے ماہر وکیل نے بدھسن اینڈ اینڈر بنام اسٹیٹ آف یوپی، اے آئی آر (1970) ایس سی 1321 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کیا ہے تاکہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یہ دعویٰ کیا جا سکے کہ شناختی پریڈ کا ثبوت خود ہی ٹھوس ثبوت نہیں ہے جو بنیادی طور پر مجموعہ ضابطہ فوجداری 162 کی دفعات کے تحت ہوتا ہے۔ اس معاملے میں، اس عدالت نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ قائم شدہ حقائق پر، ٹیسٹ شناختی پریڈ کو محفوظ اور قابل اعتماد ثبوت فراہم کرنے کے لیے نہیں سمجھا جا سکتا جس پر اثباتِ جُرم کو برقرار رکھا جا سکے۔ اس کیس کو درج ذیل عدالتوں نے ممتاز کیا اور ہمارے خیال میں مجسٹریٹ، پی ڈبلیو 7 کے ٹھوس ثبوت کو مدنظر رکھتے ہوئے، پی ڈبلیو 6 کے رویے کے بارے میں ٹرائل کورٹ کے تاثرات کی حمایت کی گئی۔ اس تجویز پر کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا کہ مقدمے کی سماعت میں پیش کردہ زبانی ثبوت بذات خود ٹھوس ثبوت ہو سکتے ہیں جبکہ ٹیسٹ آئیڈینٹیفیکیشن پریڈ کا ثبوت بذات خود نہیں ہو سکتا۔ اس صورت حال میں عدالت یقیناً پر ایسے شواہد پر بھروسہ کرنے کی حقدار ہو گی جو ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت متعلقہ ہوں۔ یہاں ہمارے پاس، جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے، مجسٹریٹ، پی ڈبلیو 7 کے ثبوت ہیں جو استغاثہ کے ثبوت کی حمایت کرتے ہیں یہ کہنے کے لیے کہ اس نے شناختی پریڈ کی تھی اور اس کے سامنے پی ڈبلیو 6 نے رام ناتھ کی ڈاکوؤں میں سے ایک ہونے کی صحیح شناخت کی تھی۔ اور اس تناظر میں پی ڈبلیو 7 کے لفظ پر درج ذیل عدالتوں نے یقین کیا ہے۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، ہم اپیل کنندہ کی اثباتِ جُرم کو برقرار رکھنے میں عدالت عالیہ کے نقطہ نظر سے مختلف نہیں ہیں۔ اس لیے اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اس طرح مسترد کر دی جاتی ہے۔ اپیل کنندہ ضمانت پر ہے۔ وہ اپنے ضمانت کے بانڈ کے سامنے ہتھیار ڈال دے گا۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document